رباعيات





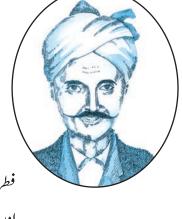
(1)

ہندو سے لڑیں نہ گئرسے بیر کریں شر سے بچیں اور شر کے عوض خیر کریں جو کہتے ہیں یہ کہ ہے جہنم دنیا وہ آئیں اور اس بہشت کی سیر کریں

(خواجه الطاف حسين حاتى)

 \bigcirc

فطرت کی دی ہوئی مُسرت کھو کر اوروں کو نہ کر ملول، غمگیں ہوکر بیہ عمر بہرحال گزر جائے گی ہنس ہنس کر اسے گزار یا رو رو کر ناکوک چندمحرق



دور پاس 86



3

جارہ نہیں کوئی جلتے رہنے کے سوا سانچ میں فنا کے ڈھلتے رہنے کے سوا اے شمع! تری حیات فانی کیا ہے جھونکا کھانے، سنجیلتے رہنے کے سوا -(مرزایاس یگانه چنگیزی)



معنی یاد شیجیه:

: غیرمسلم،آتش پرست : دشمنی : برائی

: بدلے میں

رباعيات 87

بههشت

حياره : علاج

: موت، خاتمه

: زندگی

: ختم ہونے والا

: خوشی

: أداس ملول

سوچيه اور بتاييخ

' وہ آئیں اور اِس بہشت کی سیر کریں 'سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ (i)

(ii) دوسری رباعی میں شاعر نے کیا پیغام دیا ہے؟ (iii) تیسری رباعی میں 'حیات فانی ' کارشتہ کس چیز سے قائم کیا گیا ہے؟

مصرعول كوكمل سيحيه: 3

(i) شرسے بچیں اور شرکے خیر کریں۔

(ii) پیعمر بہر حالجائے گی۔

(iii) جھونکا کھانے، رہنے کے سوا۔

عملی کام:

ان رباعيوں كوخوش خط^{لك}ھيے۔

not to be republished